ساج آراستہ اک چمک ایک طور پر گہن گھمک گردون تگاف دند بھن نقارہ ہائے ترنگ کھرسم سمند بھو تل زمین بیر تیہ عورات دشمنان جلپای بہ آواز بلند و استبداد ناہ شوہر حاصل دوہا اے سید رحمت اللہ تم جسوقت بغرور بہادری اظہار جوانمردی خود کرکے فوج گران اسپان و فیلان قوی ہیکل سے لیکر مثل شیر ژیان یورش کرتے ہو آواز مجموعی نقارہ ہائے وغیرہ سے گردون اور سم اسپان کی ٹھوکر سے زمین ہلتی دہجم کرا در ہر چار سو سے غوغائے فوج ستگر عورات دشمنان ترسان و لرزان باہم کہتی ہین کہ اے عورات شوہر دار و اپنے اپنے شوہرون سے بہ آواز بلند و استبداد کہو کہ یہہ سید رحمت اللہ تم سبھون کا سردار ہے دوسرے یہہ کہ جلد سید رحمت اللہ کی امان مین آجاؤ ؁

دوہا سید رحمت اللہ

کاری سٹکاری کری کہری سرس سکمار

لوٹن ہاری جگت کی لوٹن ہاری بار

سٹکاری دراز کہری زیادہ سرس خوبصورت سکمار نازک لوٹن ہار تاراج کرنے والی جگت کی خلق کی لوٹن ہاری غلطان بار موئے سر حاصل دوہا اے نازنین تیرے موئے سر سیاہ و دراز و خوبصورت و نازک زیادہ و غلطیدہ تاراج کنندہ خلق ہین ؁

دوہا

شوبھت بینی پیٹھہ پر جھینی پٹ کی بہائی

لوٹت ناگن کنول دل انگ پراگ لگائی

بینی چوٹی جھنی باریک پٹ بار جیہ کنول دل برگ گل نیلوفر سرخ پیراگ خاک گل حاصل دوہا چوٹی پشت پر دراز پڑی ہوئی باریک دوپٹہ کے اندر ایسی خوشنما ہے کہ گویا ناگن خاک گل جسم مین ملکر برگ گل نیلوفر سرخ پر لوٹتی ہے ناگن مراد از چوٹی خاک گل مراد از دوپٹہ باریک برگ گل نیلوفر سرخ مراد از پشت ؛

دوہا

مانگ سہاگ بھری الی بب باڑی چھب چھائے

سیام سنون گھنسیام مین چپلا لیک لکھائے

الی مصاحب بب دونو سیام مراد خوبصورت گھن سیام ابر سیاہ چپلا برق لیک خط حاصل دوہا دونون پٹی موے سیاہ کی درمیان مین مانگ کہ جسمین ابرق گلال بھرا ہوا ہے ایسی خوشنما معلوم ہوتی ہے کہ گویا اے سکھی ابر سیاہ مین بجلی چمکتی ہو ؛

بہو نہہ کما نہہ تان کی کت تکیت انکھائے

گڈھ من سو تن تور کی تہار و بیار و بلائے

تکیت دیکھتی ہے انکھائے آزردہ ہوکر گڈھ قلعہ تہار و تیرا حاصل دوہا ابرو کمان ابرو کو کھینچ کر کیون آزردہ ہوکر دیکھتی ہے تو نے زنان انباع کا قلعہ دل توڑکر اپنے مطلوب کو پالیا ؛ دوہا

آن بان کو گھت ہین نین بان سمان

وی لاگت سالت جو یہ دیکھت بید ہت پران

آن اور سب بان تیر نینن بان تیر نگاہ سمان برابر سالت
سوراخ کنندہ بیدہت دو زندہ حاصل دوہا اور سب کہتے ہین کہ
تیر نگاہ تیر کی برابر ہے یہہ بات درست نہین کیونکہ تیر جب دل پر لگتا ہے تب
سوراخ کرتا ہے اور تیر نگاہ بمجرد معاینہ جگر و دل مین سوراخ کر دیتا ہے ؛

ہوئی ترچھی ترچھی تکو بہتو بہامنی بھیر
جہ چیتون چت سون گڈی کاڈھت بادیت پیر

ترچھی کج ترچھی تکو نظر کج سے دیکھا بہتو مجمع بہامنی عورت کاڈہت
نکالتی حاصل دوہا قول نایک کا سکھی سے کہ مطلوبہ نے مجمع عورات
کے درمیان سے مجھکو کج ہو کر نظر کج دیکھا اوسکی نظر ایسی میرے دل مین چبھی
ہے کہ جسکے نکالنے سے میرے دلمین درد ہوتا ہے ؛

دوہا

سُندر مکھہ چو کا چمک او یان گو برنی نہ
آنند مندر مین جڑی ہیرا جڑیا مین

مکھہ چو کا سلک دندان او یان تعریف وتمثیل آنند مندر خانہ خوشی
جڑیا مرصع ساز مین حسن مجسم حاصل دوہا خوشنما سلک دندان کی چمک
خارج از بیان و مثال ہے گویا حسن مجسم مرصع ساز نے خانہ خوشی کو الماس سے
مرصع کیا ہے ؛

دوہا

کر اُچا ئی جمھائی تیہ د ہاری بچ تیہ بہائی

سنو چیلا دو بی چمک ہو بی گری بھوم پر آئی

کر ہاتھ اُچائی بلند کرکے جمھائی خمیازہ کنان بچ ہاتھ یہہ بہای اسطرحسے چیلا برق بھوم زمین حاصل دوہا انگڑائی لیتے ہوئے جو دونون ہاتھ اپنے نازنین نے اونچے کرکے یکایک نیچے کئے تو ایسامعلوم ہوا کہ گویا دو برق چمک کر زمین پر گرین *

دوہا

سوبرن رنگ مہندی رچو چیلا جڑاؤ ساتھ

ہاتھی دیئے ساتھی کیو موہن من اون ہاتھ

سوبرن طلا جڑاؤ مرصع موہن فریفتہ کنندہ حاصل دوہا تون سکھی کا سکھی سے کہ دست حنا مالیدہ جو مثل رنگ طلا ہے اور چھلا مرصع زیادہ اوسمین خوشنما ہے وہ دست حنا بستہ اپنا اپنے مطلوب کو دکھلا کر اوسکا دل فریفتہ کرکے اس نے اپنے ہاتھ مین لے لیا *

دوہا

او یان سُندر نکھن کی سن آدی نہین اُور

ایند مد ہوار یند کی کلن بہین سر مَور

او یان نظیر نکھن ناخن ہا ایند مد مہ جسیم خروس اریند گل نیلوفر سرخ کلن غنچہ سر مور تاج سر حاصل دوہا مثال ناخن ہاے خوشبوت

کی بجز اسکے اور خیال مین نہین آتی کہ سر غنچہ اے گل نیلوفر سرخ پر عروسک تاج سر ہون ٭

دوہا

چھلا چھیلی چھانگین بیچ چھب بل اک ساتھ

چھلت چھیل ننکو کرت چھلا کلا کی ہاتھ

چھیلی خوبصورت چھانگین خنصر بیچ دونو چھلت فریفتہ کرتی ہے چھیل مرد رنگین طبع و خوش وضع کلا قدرت و شعاع حاصل دوہا چھلا اور خوبصورت انگشت خنصر آن دونون کی خوبی متفق ہوکر فریفتہ کرتی ہے مرد رنگین طبع کو اور اوسکے دل کو لیتی ہے ہاتھہ مین اپنی قدرت و خوبی سے ٭

دوہا

اودر لست رُوماولی موہن بھانت

مانو سبرن پان پر کام منتر کی پانت

اودر شکم روماولی سیلی یعنی روے نرم شکم موہن فریبندہ بھانت طرح سبرن طلا کام منتر عمل حب پانت سطر حاصل دوہا نازنین کی شکم پر سیلی موے نرم فریبندہ دل ایسی خوشنما ہے کہ گویا پان طلا پر عمل حب کی سطر ہے پان طلا مراد از شکم سیلی موے نرم مراد از سطر عمل حب اور یہہ عمل اکثر پان پر لکھا جاتا ہے ٭

نابھہ کوپ ناگن نکس چلی کنول مکھہ چاڑہ

ٹھٹکی دیکھہ سیور گرلی کچ گرکی کراڑہ

نا بہنات کوہ بپاہ کنول مکھہ گلرو چاڑہ چڑہکر ٹہٹ کی ٹہری
میور گر گردن طاؤسی پیچ کر کوہ پستان کرا اڈ ہ گنارہ مراد مقام پناہ حاصل دوہا
چاہ نافہ سے ناگن سیلی موے نے نکلکر قصد چڑہنے چہرہ ہیچو گل کا کیا مگر گردن
طاؤسی دیکھکر ڈری اور گوشۂ کوہ پستان مین جاے پناہ سمجھکر ٹہری ٭

گوری بھوری گوری تھوری بیس سُہای

بھوری بھوری بات سون چورت من کوای

گوری زن ملقا بھوری بھولی گوری صبیح رنگ تھوری بیس
کم عمر سہای خوبصورت چورت چوراتی ہے حاصل دوہا معشوقہ
بھولی گورے بدن والی تھوڑی عمر کی خوبصورت اپنی بھولی باتو نسے
میرے دلکو چوراتی ہے اگر ٭

دوہا

لست سیت پچھتور یا انگ کیسری رنگ

کنک بیل سی جھلملی بال چاندنی سنگ

لست خوشنما سیت سفید پچھتور یا ساری انگ جسم کیسری
رنگ بزنگ زعفران کنک بیل بیل طلائی جھلملی چمکتی ہے بال عورت
چاندنی سنگ چاندنی کے ساتھ حاصل دوہا نازنین کے جسم زعفرانی
پر دوپٹہ سفید زرکار ایسا خوشنما ہے کہ گویا بیل طلائی شب ماہ مین
نورافگن ہو ٭

دوہا

رِتیہ تِیہ رَت بِپرِیت کُو نَیک کَہہ کَہ منہسا رَ

ہنست ہنست مستہَرات درگت للچاوت جھوَر

رت بپریت جماع برعکس منہار خوشامد ستہرات درگ جنبش چشم از شرم رجھوار طالب حاصل دوہا طالب وقت وصال مطلوبہ کے قدم پکڑکر خوشامد کرتا ہے کہ تو بطور مرد صحبت کر اور وہ انکار کرتی ہے اور ہنستی ہے اور آنکھونکو شرم سے نیچا اونچا کرکر طالب کے دلکو زیادہ تر اپنی طرف مائل کرتی ہے ؛

جُھج آچای انگڑائی پُن ہیم جنائی جُھمائے

چٹ پٹ ہر ہرنی کٹی ٹھگ لاڈو دکھرائے

چٹ پٹ بہت جلد ہر ہرنی یوز کی شرمندہ کرنیوالی کٹی کمر حاصل دوہا دونون ہاتھہ اوٹھاکر خمیازہ و تازہ سے اظہار محبت کرکے بہت جلد نازک کمر والی نے ٹھگ لیا لڈو پستان دکھلاکر قاعدہ ہے کہ ٹھگ لڈو زہر آلود اپنے پاس رکھتے ہین اور بوقت موقع مسافر کو کھلاکر اوسکو مارتے ہین

ہَرمُرلی ہَر کی لئے دَہری اُروج بَنین

رَاگ رَنگی پَربین تِیَہ کری ہی پَربین

ہر چھین لی مرلی نئی مروت اروج پستان ہنین نو پربین ہمہ دان بین مراد از مرلی حاصل دوہا مطلوبہ نے اپنے طالب

کی مُرلی چھین کر سینہ پر چھپائی جو کہ مطلوبہ راگ رنگ مین کامل فن تھی اندا اوسکو اپنے دل مین جگہہ دی ؛

کھیلتِ بہاگَ ہُلاس سُون بہاگ بھری لِکھ مانہہ

مُوٹھی دارِ گُلال کی مَن کیو مُوٹھی مانہہ

ہلاس خوشی بہاگ بھری نیک بخت حاصل دوہا زن نیک بخت خوشی سے ہولی کھیل رہی تھی کہ اپنے شوہر کو دیکھکر ایک مٹھی گلال کی اوسپر ڈال کر اوسکا دل اپنی مٹھی مین لے لیا ؛

جُھک جُھک کھیلت ہیٔ للی جُھومر سکھن سماج

جُھوم جُھوم مَن جگت کی پرت گگن پر آج

للی زن کمسن جھومر ایک کھیل ہے کہ عورات جھک جھک کر گاتی اور باہم کھیلتی ہین گگن پر قدمون پر حاصل دوہا زن سن تقاکم عمر جھومر کو باتفاق زن مصاحبون اپنی کے جھک جھک کر کھیلتی ہے بمعاینہ خوبی ایک عالم کا دل جھوم جھوم کر اوسکے قدمون پر آکر گرتا ہے ؛

دوہا

بھونہہ چڑھائے جنائے رِس جھوٹھہ مان جتائے

انہت ہی پیتم مَن ہتو اُٹھن اُبہہ بنائے

مان غصہ و اظہار آزردگی انہت بلا وجہہ ہتو مخوف اُٹھن نیا انھیہ آزردگی حاصل دوہا زن کرشمہ سنج ابرو چڑھا کر آزردگی

غصہ دروغ کا اظہار کر کر بے وجہ دل شوہر کو مخوف کرتی ہے نئے طور کی بے لطفی سے ٭

گھٹ لئے گھاٹ چلی آلی نٹ کی سنگھ ہوت

گھٹ کی پٹ کی سدہ گھٹی شکی مکھ کی جوت

گھٹ سبو چہ پٹ پارچہ دوپٹہ مٹکی بڑہی حاصل دوہا نایکا دریا پر سبوچہ لیکر پانی بھرنے چلی اور اپنے مطلوب کے مقابل ہوتی ہی سبو چاور دوپٹہ کی سدہ جاتی رہی الا فرط خوشی سے روشنی چہرہ کی بڑہ گئی ٭

للن چلن کی نام سن گری گھوم کی بھوم

پیارین پیاری لکھ پیا پران دی مکھ چوم

بھوم زمین للن شوہر پران جان حاصل دوہا مطلوبہ طالب کا جانا سفر مین سنکر غش کھاکر زمین پہ گری طالب نے بھی جوش محبت سے اوسکا منھ چوم کر جان دیدی ٭

بھاگن ماس نہ آئی ہو پیاری پرانن ایس

کھوری ہوری لپٹ سنگ کھین پران آسیس

ماس ماہ پرانن ایس مالک جان کھوری بدبخت اسیس دعا حاصل دوہا مطلوبہ اپنے طالب کو بذریعہ نامہ کہتی ہے کہ اے مالک دل وجان اگر تم ماہ بھاگن نہ آؤگے تو اس بدبخت کی جان شعلۂ ہولی سے ملکر تمکو بدعائے خیر یاد کریگی خلاصہ یہہ کہ اگر تم نہ آؤگے تو مین بھی ہولی کے

ساتھ جلوں گی ؟

کہہ کہہ اوٹھت جری جری گھری گھری وہ بال

چلکے نیک بلو کی انہیں ہت کو لال ؟

بال عورت نیک جلد ہت محبت حاصل دوہا مصاحبہ مطلوبہ طالب سے کہتی ہے کہ تیری مطلوبہ جو حکم طالب کا رکھتی ہے ہر ساعت جلی جلی کہہ کہہ اوٹھتی ہے اسلیئے تم ذرا چلکر اپنی محبت کے حال کو دیکھو ؟

کہت سیس کر دہر شنون سیام بام پر انیس ؟

کنٹھ نکٹ سانسک رہی سو کرت اسیس

سیس سر کر ہاتھ بام عورت پر انیس مالک جان کنٹھہ گلو نکٹ نزدیک سانسک دم کو جکا اسیس نابود حاصل دوہا مطلوبہ اپنے طالب سے بذریعہ تحریر کہتی ہے کہ اے مالک دل وجان مین اپنا سر ہاتھ پر رکھکر یعنی آمادہ مرگ ہو کر کہتی ہون کہ ایک دم واپسین اب گلو مین باقی ہے اوسکو بھی آپ پورا کرنا چاہتے ہو یعنی اب تاب انتظار نہین بہت جلد آئیے ؟

دوہا مصر دواکرین مصر ہندی صفت میر عبدالجلیل بلگرامی

ہوا نہ ہے اور ہوئیگا ایسو کہین جو سیل

جیسو احمد نند جگ ہندی گیو میر جلیل

سو سیل ہماحب مروت نند نام شاعر جگ دنیا حاصل دوہا

نند شاعر کہتا ہے کہ میر عبد الجلیل سا صاحب مروت اور نیک دنیا مین دوسرا نہوا ہے
نہوگا میر عبد الجلیل بلگرامی جدِ مادری میر آزاد رحمہ است ترجمہ شریف او
در کتب میر آزاد و تذکرہ ہاے آن والا نژاد مرقوم است و شہرت فضائل و کمالات
او مغنی ست از تحریر حالات رتبہ عالیش ازان برترست کہ بتربات شاعری سیما
منظومات ہندی لب کشاید و زبان محتاط را بگفتگوے دور از کار آلاید لیکن اجیانا
اگر نغسیدہ جگری التماس معالجہ می کرد بنا بر جامعیت فنون تباشیری از ہندی
می برآورد از منظومات عالی کمد سکہ است و این چند گل ازان چمن چیدہ می شود

بروا چھند

الہ نام پوتھی پر لکی انہہ بھاسے
جیون جڑا ای کو ٹیکو بہال سُہاسے

اللہ کا نام آغاز کتاب مین ایسا زیب دیتا ہے کہ جسطرح ٹیکہ طلائی مرصع پیشانی پر
خوشنما ہوتا ہے

کیس پاس کی پہانس پہانسو لوگ
ایک سیام تم آو بری الک سنجوگ

کیس ہوے پاس کمند الک جو نظر نہ آوے وہم زلف حاصل دو بلا
کمند زلف نے تمام مخلوق کو اسیر کیا مگر اے سیام ایک تم بچے اسوجہ سے کہ تمہارا دیکھنا
خارج از امکان نظر ہے دوسرے یہ کہ جس زلف نے تمام مخلوق کو اسیر کیا وہ تمہین ہو

پھلواری گھونگھٹ کی پاتین جات
سمن باس بن جانین نہین سُہات

چمن میں نقاب ڈالکر جانیکا سبب یہ ہے کہ پھولوں کی خوشبو بے چھانے ہوئے
خوش نہیں آتی ہے ۹

برقع بہ رخ افگندہ برد ناز بباغش — تا نکہت گل بیختہ آید بہ دماغش

وا کیول نرمل تین درپن ہار
پرت انت جھونٹھی کی کھمین چھار

کیول رخسار نرمل صاف انت انجام چھار خاک حاصل دو یا اوس رخسار کے مقابل میں آئینہ اپنے دعوی صفائی سے بار اظہار ہے کہ انجام میں کاذب کے منہ میں خاک پڑتی ہے اور آئینہ جب مکدر ہو جاتا ہے خاک سے مجلے کیا جاتا ہے

وا تل دیکھت نیترن باڑہت جوت
(تل) (روشنی)
پرت چیکنون دیکھے بڑھت گوت
(بلکہ) (خوشی ہوتی ہے)

تل سے روغن نکلتا ہے اور روغن سے روشنی ہوتی ہے مگر اس تل کے دیکھنے سے ہی روشنی چشم زیادہ ہوتی ہے اور چمک اور صفائی نظر میں لانے سے کرورون خوشی حاصل ہوتی ہین

لکھہ کپوت وا گریوا ان اتہ ابھرام

ہوئی تپت کر ڈاری سیری سیام

لکھہ دیکھکر کپوت کبوتر گریوا ان گردن اتہ زیادہ ابھرام خوبصورت تپت گرمی سے سیری تمام سیام سیاہ حاصل دو یا دیکھکر اوسکی گردن خوبصورت کو کبوتر نے گرمی حسرت سے اپنی تمام گردن کو سیاہ کرلیا ہے

سَنکھہ نا بھہ جیئو موری دُہون کیا کھوئی
کری اِک جھان سبھر بُوبت تہان چھوئی

نکھن جھلک مہدی سنگ یُون دُت دین
چُنیتن لال مین جبین ڈاک نو ین

چنین لال یاقوت سرخ حاصل دوہا ناخن اسے خضابستہ کی چمک یون خوشنما ہے کہ جیسے نگین یاقوت خوش رنگ مین ڈاک نو خوشنما ہو ناخن مراد از یاقوت خوش رنگ دخضا مراد از ڈاک نو ؛

بھاو نا بہہ کی سرکو کھو غبات
کنول کلی لو مندی بھلی بہہ بات

بھاو کیفیت نابھہ ناف سر تالاب مندی سربستہ حاصل دوہا صفت چاہ ناف کی تمام خارج از بیان ہے مثل غنچہ کی سربستہ بہتر ہے صفت اسکی ؛

بینی پیٹھہ دُو دِل متو جو کین
لانبی چکلی بات تن ہر لین

بینی چوٹی پیٹھہ پشت متو مشورہ لانبی طویل چکلی پہن حاصل دوہا چوٹی اور پیٹھہ نے باہم مشورہ کرکے لمبی چوڑی باتون سے دلکو فریفتہ کرلیا مراد چوٹی کی خوبی درازی اور پشت کی خوبی پہنائی نہایت لمبی چوڑی خارج از بیان ہے

چھکل جنگھہ سون تومن آنکو جاے

انت باندہیت کسنی کمتین لاے

جکل دونو جنگھہ ران انت انجام کنہی گنہگار کمتین ستون ہا حاصل دوہا دونون رانو محبوبہ مین میرا دل بتلا ہوا ہے انجام مین گنہگار ستون سے باندہا جاتا ہے

کنول سانجھہ موندت نہین کوس سکور

وا چرن کو بندت انجل جور

کوس برگ گل انجل ہاتہہ جوڑنا حاصل دوہا قاعدہ ہے کہ گل نیلوفر سرخ ہمیشہ صبح کو شگفتہ ہوتا ہے اور شام کو سربستہ میر عبدالجلیل فرماتے ہین کہ یہہ گل بوقت شام اوس معشوق کے قدمونکو ہاتہہ جوڑ کر بندگی کرتا ہی سربستہ نہین ہوتا

دوہا ولہ

پھلواری جل نین سے سینچت لی لی باس

سوکھی روکھہ پلاس کو رت بسنت کی آس

روکھہ درخت رت بسنت فصل بہار حاصل دوہا نایکا مہجور اپنے چمنستان وجود سے بوخشکی و پژمردگی پاکر اوسکو سیل اشک سے سیراب کرتی ہے اور کیون نکرے کہ درخت خشک شدہ پلاس کو فصل بہار کی آرزو ہوتی ہے ٭

پھولدار درخت

رجنی بھئی پیہ سنگ یا دن روپ بہات *

اب بن تیم بچھری بہی یاون پک کی بہانت

رجنی شب سجنی مصاحب باون روپ پاک صورت بہات گذرتی ہے
پیرتیم شوہر بچھری مفارقت پک پپیہا ازقسم طیور حاصل دوہا اس
نایکا کا شوہر سفر کو جانیوالا ہے لہذا اپنی مصاحبہ سے کہتی ہے کہ اے سجنی یہہ
رات جو نہایت پاک صورت ہے بہ مواصلت شوہر گذری جاتی ہے اب مفارقت
شوہر مین حالت اپنے دلکی مثل پپیہا کے پاؤن گی کہ شب بیدار رہ کر پیو کہان
پیو کہان یعنی شوہر کجاست پکارتا ہے ✦

تُو نَا سَاکی ڈَاہ کِی کیر لگی جیئہ کُو بیچ
رَہر کہو نٹونت کَرِی کہی دیت پی چونچ
توری ناساک ڈاہ حسد کیر طوطا کو بیچ زخم ۔

پیَارِی تیری چرن کِی کہون کہان لو بہید
چِن بچہرت جَاکی پری جہاوَان چہاتی چہید
جہاوان خشتی گلی کہ جس سے پاؤن گہستے ہین حاصل دوہا اے
پیاری تیرے قدوم کے کہا تک بہید بیان کرون یعنی صفت کرون کہ ایک
لمحہ کی جدائی مین جہاوان کہ جو غیر ذی روح ہے اوسکا سینہ مشبک ہوگیا
سید غلام نبی ہمشیرہ زادہ میر عبد الجلیل بلگرامی ست اگرچہ حکمش در
قلمرو سخن فارسی و ہندی نفاذ دارد اما بہ تسخیر سواد اعظم ہندی نوعے پرداخت
کہ سرکشان پایہ تخت را یک قلم از اوج غرور انداختہ میرزا مظہر جانجانان قدس
سرہ فن شعر ہندی از وے اخذ نمود از نتائج فکر اوست نکہہ سکہہ صد و ہفتاد
و ہفت دوہات کہ آنرا انگ درپن نام گذاشتہ در ایجاد و اختراع مضامین

دقیق وخیالات نازک عجب قوت فکری صرف کردہ تمام نسخہ از اول تا آخر تمثیلات تام دارد درسلین تخلص میکر دلین معنی محو ست یعنی کسے کہ دررس محو باشد درا ینجا صد وبست وپنج دوہا از کلام او انتخاب زدہ وچند کبت چیدہ ثبت میشود *

منگلاچرن دوہا

سُو یا وِ ت یا جگت مین سرس نیہہ کو بہا ــــے
جُو تن تن سے تِل لون بالن ہاتہہ لگا ئے

سرس زیادہ نیہہ عشق ومحبت تن جسم من دل تلمن جمع تل بالن عورات حاصل دوہا دنیا مین عشق کا مزہ زیادہ تر وہ پاتا ہے کہ جو جسم وجان سے مثل تلون کے بدست عورات بک جاوے یعنی مناسبت تل کی خوبی آرائش عورات مین داخل ہے دوم یہہ کہ - بالن خوشہ ہا کو بھی کہتے ہین اور تل ہمہ تن داخل خوشہ ہا رہتے ہین اس صورت مین مراد یہہ ہے کہ ہمہ تن عشق عورات مین محو ہو جاوے *

دوہا جوڑا برنن

چندر مکھی جوڑو جیتی جت لیئو ن پہچان
سیس اُٹھایو ہی تم سس کو پاچھو جان

چندر مکھی ماہ رو جوڑو جد جیتی دیکہکر سیس سر تم تاریکی سس ماہتاب حاصل دوہا اس ماہ رو کا جوڑا ہووے سر دیکہکر دل نے یقین کیا کہ یہہ جوڑا نہین ہے تاریکی نے سر اوٹھایا ہے ماہتاب کی پشت

سے ماہتاب مراد از چہرہ تاریکی مراد از جوڑا

دوہا ارن مانگ پاٹی چھب برنن

تین مانگ نہ ارن کن مدن جگت کو مار

است پھری پر لی دھری رکت بھری تلوار

تین عورات ارن کن سیندوریہ دن کا مدیعنی حسن مجسم جگت خلق است سیاہ پھری سپر رکت بھری خون آلودہ حاصل دوہا فرق عورات پر مانگ سرخ نہیں ہے حسن مجسم نے خلق کو مار کر سپر سیاہ پر شمشیر خون آلودہ رکھی ہے سپر سیاہ مراد از ہر دو پاٹی و شمشیر خون آلودہ مراد از مانگ سیندوری

دوہا بھونہ اینٹھہ برنن

اینٹھن بھون اوترت دھنک یہ اجگت کی تان

جیون جیون اینٹھت بھرو دھنک تیون تیون چڈہت ندان

دھنک کمان اجگت تعجب تان بات بھرو دھنک کمان ابرو ندان یقین حاصل دوہا کمان چڑہی ہوئی اینٹھنے سے اوتر جاتی ہے مگر جاے تعجب ہے کہ کمان ابرو جس قدر اینٹھتی ہے اوسی و سیقدر چڑہتی ہے

دوہا کرن مکت برنن

مکت بھی گھر گھولی کی بیٹھی کان جاے

آپ گھر گھتوت اور کو جیے کہا او پاے

حکمت مرواریدتو تارک دنیا کا نن گوش وجنگل حاصل دوہا اے مروارید تو اپنا گھر صدف کھو کراب زیب گوش ہوا ہے اور یہان بیٹھہ کراب دوسرون کے گھر کو کھوتا ہے یعنی دل ہر یک کو مایل خوبی گوش کرتا ہے پس کیا تدبیر کیجا رے

دوسرے یہہ کہ اے مرد آزاد تو تارک دنیا ہو کر قیام پذیر جنگل ہوا ہے اور یہان بیٹھکر بہی دوسرون کے گھر کھوتا ہے یعنی جو تجہ سے ملتا ہے اوسکو تارک دنیا کر دیتا ہے

تُرنگ دِیٹھہ آگین دَہرَنَ بَرَنین دَل کے ساتھہ

تِیوُرِی لَکھہ مُکھہ کی جَگَت کیوُ چہت سب ہاتھہ

ترنگ اسپ دیٹھہ نظر برنین مژگان تیوری چتون جگت دنیا

حاصل دوہا مطلوبہ اسپ نظر آگے بڑہائے ہوئے اور لشکر مژگان ساتھہ لیئے ہوئے تیور دکھا کر چاہتی ہے کہ تمام دنیا کو اپنے قبضہ مین کرے ٭

کاجر برنن

رِی مَن رِیت بِچِترَہ ہَتِیہ نَینَن کی چِیت

بِکھہ کاجر بِنج کھائی کی جِیَہ اَورَن کی لِیت

ریت طور بچترہ گوناگون چیت ہوشیار ہو بکھہ زہر حاصل دوہا اے دل چشم مطلوبہ کا طور عجیب ہے تو ہوشیار ہو یہہ آنکھین کاجل کا زہر کہا کر دوسرون کی جان لیتی ہین ٭

دوہا کاجر کورین برنن

بتیہ کا جر کورین بڑہی کیتہ پورن کب بیچہہ

لکہیت کنہی اہہ کین پچہہ الکچہہ بیر تجہتہ

پچہہ قول کہنجن صعوہ اچہہ چشم بیچہہ دم الکچہہ جو نظر مین نہ آوے
پر تشبیہ ظاہر حاصل دوہا طلوبہ نے دنبالہ چشم کا جر سے بڑہا کر قول شاعرات
کو پورا لیعنے ستیا کیا معنی کہ صعوہ چشم کی دم جو نظر نہین آتی تہی آج ظاہر
معلوم ہوتی ہے شاعران ہندی کی تشبیہ چشم کی صعوہ سے اکثر کی ہے ؛

بہین تن کر لالاوری برنن
ونلک ہے اور رنگ اسکا ہیمنت

سکارتا بربہ ہیمنت گوریتہ رنگ

سربار
لگت بات تا کو کہان ... برزم

نیک سانس کی چوکت ہین پاس نہین ٹہرات

بات ہوا سچہم نہایت باریک مراد از نازک بودن گات جسم سانس
نفس حاصل دوہا اوس نازنین نازک اندام کو ہوا کی برداشت کسطرح
ہو جو سانس کی ہوا سے پاس نہین ٹہر سکتی ؛

روما دل برنن دوہا

آل او در وا سنگہرین روما دل کی ہیکہہ

پر گہٹ دیکہی سانس کی آواگون کی ریکہہ

آل صاف اور قسم سنگہر خوبصورت روما ول موے نرم زیر شکم

ناسکا بینی نٹ نٹ انکار کر دولت ہاتھ لاتا ہی ہاتھ حاصل
دوہا غارتگر لشکن نے بہ اتفاق حلقۂ بینی کر کمند گلوگیر ہے اور اعتبار قیام
جائے مستحکم بینی کہ عالم بالا ہے تمام دنیا کو مارا ادہر ودہر اتا ہم تمنائے دلی
کے حاصل ہونے سے دست انکار ہلاتا ہے ٭

پناری برنن ۔ دوہا

للت پناری کلت یوں مست ادھر ٹنکار

منو اہی بہاس بدیو چینہہ ا رگن ،، ،،

للت خوشنما پناری غلام بلا کا لیو چہت سب ہاتھ ماشت
یہ معلوم ہوتا ہے جنہیں ،، انگلی کی ترگان تیوری چتون جگت دوہا
یہ غلامی کی خوشنما ،، ینت کر جو پ نظر آگے بڑھائے ہوئے اور لشکر مژگاں ہے
ساتھ لئے ہوئے تیور دکھا رہی ہے کہ تمام دنیا کو اپنے قبضہ مین کرے

کاجر برنن

ری من ریت بچترہ ہتیہ نین کی جیت

بکھہ کاجر بنج کہائی کی جیتہ اورن کی لیت

ریت طور بچترہ گوناگون جیت ہوشیار ہو بکھہ زہر حاصل دوہا
اے دل چشم مطلوبہ کا طور عجیب ہے تو ہوشیار ہو یہ آنکھین کاجل کا
زہر کہا کر دوسرون کی جان لیتی ہین ٭

دوہا کاجر کورین برنن

خون

مذکورہ صدر کے دو ہال ہین ؛

مہدی برنن دوہا

بارہ منگل راس کی شوبی سب مل آئی

ابہی بتہیرن دس نکہن مہدی بہی بنائی

بارہ منگل دوازدہ مریخ راس برج ابہی ہردو ہتہیرن کفدست دس نکہن دہ ناخن حاصل دوہا دسون ناخن اور دونون کف دست حنابستہ نہین ہین دوازدہ برج کے مریخ ملکر یکجا ہوگئے ہین مریخ جلاّ و فلک ہے اور رنگ اسکا سرخ لہذا نسبت سرخی حنا سے ہے ؛

سکمارتا برنن دوہا

لگت بات تاکو کہان جاکو سبجہم گات

نیک سانس کی جہوک مین پاس نہین ٹہرات

بات ہوا سبجہم نہایت باریک مراد از نازک بودن گات جسم سانس نفس حاصل دکوہا اوس نازنین نازک اندام کو ہوا کی بر داشت کسطرح ہو جو سانس کی ہوا سے پاس نہین ٹہر سکتی ؛

روماول برنن دوہا

امل اودر واسکہر مین رومادل کی بہیکہ

پیرگہٹ دیکہی سانس کی آواگون کی رکیہ

امل صاف اودر شکم سگہر خوبصورت روماول موے نرم زیر شکم

بھیکہ صورت پرگھت ظاہر سانس دم اوا گون آمدرفت ریکہہ لکیر حاصل دوہا اوس تنکم صاف وخوبصورت پر موسے نرم نرم نہین ہین نفس کی آمدرفت کا سلسلہ بظاہر معلوم ہوتا ہے یعنی دم کی آمدورفت کی لکیر ہے *

دوہا پیٹھہ کی نال برنن

نَہین پَناری پیٹھہ تَو دیکہون دِیٹھہ بچار

دَہسک گئی تھہ بہار تین بینی کی سُکمار *

پناری نشیب درمیان پشت دیٹھہ نظر بہہ بہار بسیار بار بہتی چوٹی سکمار نازک حاصل دوہا تیری پشت پر نشیب جو درمیان مین مثل لکیر کے ہے وہ پناری نہین ہے نظر غور سے جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ پشت نازک تیری بار چوٹی سے دہسک گئی ہے *

کٹ برنن دوہا

سُنیت کٹ سُچھم نپت تکت نہ تکیت نین

دیہ مدہ یون جانئی جیون رسنا مین بین

کٹ کمر سچھم نازک بار یک نپت زیادہ تکت نظر کرنے سے دیہہ مدہ درمیان جسم کے رسنا زبان بین گویائی حاصل دوہا سنتے ہین کمر تیری نہایت نازک وباریک ہے کہ باوجود معائنہ نظر نہین آتی پس جسم مین اوسکو ایسا سمجھنا چاہیے کہ جس طرح زبان مین گویائی ہے کہ ہے اور نظر نہین آتی *

جنگھا برنن دوہا

سیس جٹا دہر مون گہ کہڑی رہین ایکپا ی

اپتی تپ کدلی تؤ لہین نہ جنگھہ سبہا ی

سیس سر جٹا سوی سر سون خاموش گہہ پکڑ کر تپ ریاضت کدلی درخت موز جنگھہ ران حاصل دوہا درخت کیلے نے سر پر بال کہ برگ ہاسے مراد ہے رکہے اور خاموشی اختیار کی اور ایک پیر سے ایستادہ رہا باوجود اسقدر ریاضت و محنت کے بہی تیری ران مصفا کی برابری نہین کر سکتا ٭

پگ تل برنن دوہا

لکہہ پگ تل کی مرولتا کبہ برت سنکوچا ہنہ

من نین آوت جیبہ لون بت چہالی پر جاہنہ

لکہہ دیکہکر پگ تل کف پا مرولتا نزاکت جیبہ زبان جا حصل دوہا اسکے کف پا کی نزاکت اور نرمی کی تعریف مین شاعر خوفزدہ اس امر سے ہین کہ دل سے تا زبان ذکر لانے ہین بوجہ نازکی مبادا پر آبلہ نہو جاوین پس بار تعریف کے متحمل کسطرح ہوسکتے ہین ٭

نکہہ برنن دوہا

دوت وا اوت نکہن کی بہنی گون کبہ الیس

پائی پرت چت جاہ گو بہیو چند یہ سیس

اُوت روشن دوت چمک نکھن جمع ناخن یعنی بیان کرے کب ایس
ملک الشعرا حاصل دوہا روشنی طلوع ہلال ناخن پا نایکا کی
صفت کوئی ملک الشعرا ابھی بیان نہین کر سکتا کیونکہ پشت پا پر سر رکھنے سے
نایک کے خط ناخن سے ہلال پیشانی نایک پر نمود ہوا ✤

سرب انگ برنن دوہا

مُکھ سَسِ نِرکھہ چکور اور تن پانپ لکھہ مین

پگ پنکج دیکھت بھونر ہوت نین مم تین

مکھ چہرہ سسِ ماہتاب نرکھہ دیکھہ تن جسم پانپ دریا مین
ماہی پگ قدم پنکج کنول حاصل دوہا ماہ چہرہ کو دیکھکر مثل چکور
اور دریائی جسم کو دیکھکر مثل ماہی اور نیلوفر سُرخ پانے کو دیکھکر مثل بھنورے کی
آنکھین تین طرح پر ہو جاتی ہین ✤

ازرس پربودہ پریت بہاو دوہا

تو ہت تو تر نیہہ کو اُپجیو ہر ہیہ آئے

سُرت سلل سینچت رہت سپھل ہو نکی چاہے

تو تیری ہت محبت نو تر نیا درخت نیہہ عشق ہیہ دل سرت یاد
سلل آب سپھل بارآور چاہے تمنا حاصل دوہا قول سکھی نایک
کا نایکا سے کہ تیری محبت مین نیا درخت عشق کا نایک کے دل مین جا اوسکو
وہ ہر دم آب یاد سے آبپاشی کرتا رہتا ہے بہ تمنا اسکے کہ بار آور ہو جاوے

سُکیا برنن دوہا

دھرت نہ چوکی نگ جٹی یا تین ارمین لائے

چھانہہ پری پر پر کہہ کی جن تیہ دھرم بسائے

دھرت نہ رکھتی نہین ہے چوکی نگ جٹی دھگدھگی مرصع اُر سینہ چھانہہ
سایہ پیر پرکہہ مرد غیر جن مت تیہ دھرم عفت زنان لنا سے
معدوم ہو حاصل دوہا تعویذ طلائی مرصع جواہر عورت پارسا سینہ پر
اس وجہہ سے نہین پہنتی ہے کہ مبادا سایہ مرد غیر کا اس تعویذ پر پڑے اور
میری عفت وپارسائی بوجہہ پڑنے سایہ مرد غیر کے جاتی رہی +

النکرت جوبنا مگدہا دوہا

یون بالا جوبن جھلک ار جن بین درسائے

جیون پرگٹت من کو بچن تیہ نیترن مین آئے

بالا عورت جوبن عنفوان جوانی ار جن پستان پر گھٹ ظاہر ہوتی ہین
تیہ عورت حاصل دوہا زن کم عمر دوشیزہ کی عنفوان جوانی کی
چمک کا یون پستان پر نمود ہے کہ جسطرح نشار دلی طراز نگاہ عورت سے
بخوبی ظاہر ہوجاتا ہے بقولیکہ مصرع سیمائے مردم آئینہ حال باطن است

نوجوبنا مگدہا دوہا

جیون تیہ تہو بارہت کلا جوبن سر ادہکات

تیون سستا نس تم گھٹ جب دوت پھیلت جات

سس اہتاب سستا بجگی نس رات تم تاریکی حاصل دوہا